ہفتہ وار رسالہ: 255
WEEKLY BOOKLET:255

فیضانِ امام باقر رحمۃ اللہ علیہ

صفحات 18

سونے کی زنجیر 04
بری موت سے بچنے کا نسخہ 11
مولیٰ علی کے نزدیک پہلا خلیفہ 07
غلامِ اہلِ بیت کیلئے خوشخبری 14

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

فیضانِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 18 صفحات کا رسالہ "فیضانِ امام باقر" پڑھ یا سُن لے، اُسے اپنے پیارے پیارے آخری نبی (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) اور صحابہ واہلِ بیت کی غلامی اور دعوتِ اسلامی میں اِستقامت دے کر جنّت الفردوس میں بلا حساب داخِل فرما۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرود شریف کی فضیلت

خواجۂ خواجگان، حضرتِ خواجہ غلام حسن سَواگ المعروف "پیر سَواگ" رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب بہت غم اور مشکلات آجائیں تو درود شریف کی کثرت ہی تمام مشکلات کو حل کرتی ہے۔ (فیوضات حسینیہ، صفحہ 193)

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غیبی خبر

صحابیِ رسول حضرتِ جابر بن عبدُ اللہ رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں اہلِ بیتِ اَطہار کے روشن چشم وچراغ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ بچپن شریف میں حاضر ہوئے چونکہ آخری عمر میں آپ کی بینائی شریف کمزور ہوگئی تھی اس لئے آپ نے پوچھا: آپ کون ہیں؟ تو حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ نے جواب دیا: محمد بن علی بن حسین بن علی المرتضیٰ (رضی اللہُ عنہم)۔ یہ سنتے ہی آپ رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاتھوں کو چوم لیا اور فرمایا:

www.dawateislami.net

اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے آپ کو سلام اِرشاد فرمایا ہے۔ وہاں موجود حاضرین نے آپ سے عرض کیا: حضور! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ (کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُس وقت ظاہری طور پر پردہ فرما چکے تھے۔) اس پر حضرتِ جابر رضی اللہُ عنہ نے بیان فرمایا: ایک مرتبہ میں رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مبارک گود میں نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتول، حضرتِ امام حسین رضی اللہُ عنہ کھیل رہے تھے۔ نانائے حسین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جابر! میرے اس بیٹے کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہو گا جس کا نام علی (زینُ العابدین) ہو گا جب قیامت کا دن ہو گا تو ایک آواز لگانے والا آواز لگائے گا: سید العابدین کھڑے ہوں! تو وہ کھڑا ہو گا۔ پھر اُس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہو گا جس کا نام محمد ہو گا۔ اے جابر! تم اُن کو دیکھو گے، جب اُن سے ملو تو میرا سلام کہنا۔ (صواعق المحرقہ، ص 201) اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا   تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

ولادت و تعارف

شہزادئ کونین، حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کے دِل کے چین، حضرتِ امام حسین رضی اللہُ عنہ کے پوتے اور امام زین العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ کے شہزادے، سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ کے پانچویں شیخ طریقت حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔ آپ کا مبارک نام محمد، کُنیت ابو جَعفَر اور لقب باقِر، شاکِر اور ہادی (یعنی ہدایت دینے والا) ہیں۔ آپ کی ولادت شریف واقعۂ کربلا سے تقریباً تین سال پہلے 3 صفر المظفر 57 ہجری بروز جمعۃ المبارک مدینۂ

پاک میں ہوئی۔(مسالک السالکین، جلد1 صفحہ 213۔ تاریخ مشائخ قادریہ، صفحہ 75)

سیِّدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے علم حق دے باقرِ علم ہُدیٰ کے واسطے

باقر کہنے کی وجہ

آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو باقر کہنے کی وجہ ”اَلصَّواعِقُ الْمُحْرِقَہ“میں یہ بیان کی گئی ہے کہ ”بَقَرَ الْاَرْض“ زمین پھاڑنے اور اُس کے چُھپے خزانوں کے نکالنے کو کہتے ہیں اِسی طرح آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اللہ پاک کے احکامات کے اندر راز و معرفت کے چھپے خزانوں کو ظاہر فرما کر اُن کی حکمتیں بیان فرمائیں۔ مزید یہ بھی ہے کہ ”باقر“ علم کو چیرنے والے کو کہتے ہیں چونکہ آپ وسیعُ العلم (یعنی بہت زیادہ علم رکھنے والے) تھے لہٰذا آپ کو باقر کہا گیا۔(صواعق المحرقہ، ص 201) حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کے چار صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں تھیں، اور ایک قول کے ”مطابق پانچ صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں تھیں۔“(مراٰۃ المناجیح، 8/621)

شانِ امامِ باقر

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! اللہ پاک کا ہم پر بڑا احسان ہے کہ اُس نے اپنے پیاروں کے ساتھ ہماری نسبت وعقیدت رکھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہماری نسبت کیسی پیاری ہے کہ پیارے پیارے امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ ہمارے پیر و مرشد ہیں اور آپ کی مبارک ذات پر حَسَنی حُسینی ساداتِ کرام کا سلسلہ مل جاتا ہے کیونکہ آپ کے والدِ محترم حضرت امام زینُ العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ، امامِ عالی مقام امام حسین رضی اللہُ عنہ کے شہزادے ہیں اور آپ کی امی جان نواسۂ رسول حضرتِ امام حسن مجتبیٰ رضی اللہُ عنہ کی شہزادی ہیں، یہی نہیں بلکہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ سے بھی آپ کا گہرا رشتہ ہے چنانچہ حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ کے شہزادے حضرت محمد بن ابو بکر رحمۃُ اللہِ علیہ مولیٰ علی

رضی اللہُ عنہ کی طرف سے مصر کے والی مقرّر ہوئے، اِن کے شہزادے ”حضرتِ قاسم رحمۃُ اللہِ علیہ کی شہزادی حضرتِ فروہ بنت قاسم رحمۃُ اللہِ علیہا کا نکاح حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ سے ہوا تو اُن سے سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ کے چھٹے شیخِ طریقت حضرتِ امام جَعْفر صادِق رحمۃُ اللہِ علیہ پیدا ہوئے تو (یوں) صدیقِ اکبر تمام سیدوں کے نانا ہیں اور علی مرتضیٰ سیدوں کے دادا (ہیں)۔“ (مراٰۃ المناجیح، 8/598)

صحابۂ کرام واہلِ بیت کی محبتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام اوراہلِ بیتِ عظام علیہمُ الرّضوان کی محبت راہِ نجات ہے، بروزِ قیامت شفاعتِ مصطفٰے سے حصہ پانے کے لئے صحابہ کرام اور اہلِ بیتِ اَطہار کی غلامی کا پٹّہ گلے میں ہونا ضروری ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی اہلِ بیتِ اَطہار سے عقیدت و محبت کے کئی واقعات ہیں ایسے ہی اہلِ بیتِ اَطہار کے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے اُلفت و شفقت کے بھی بے شمار انداز ہیں جیسا کہ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کی پوتی، امام جعفرِ صادق رحمۃُ اللہِ علیہ کی صاحبزادی کا نام مسلمانوں کی پیاری پیاری امی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا کے مبارک نام پر تھا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہا کا مزار شریف آج بھی مصر میں موجود ہے اورآپ کے مزار شریف کے ساتھ جو مسجد ہے اُسے آپ کی نسبت کی وجہ سے مسجدِ عائشہ کہا جاتا ہے۔ عاشقِ صحابہ واہلِ بیت، بانیِ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلِ سنّت، کیا خوب لکھتے ہیں:

آل و اصحابِ نبی کے جس قدر چاہنے والے ہیں ساروں کو سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

سونے کی زنجیر

احادیثِ مبارکہ مختلف راویوں سے روایت کی جاتی ہیں اُن میں محدثینِ کرام رحمۃُ اللہِ علیہم

www.dawateislami.net

حضرتِ امام جعفر صادق کی امام باقر سے اور آپ کی امام زینُ العابدین بن امام حسین بن علی المرتضیٰ رِضوانُ اللہِ علیہم اجمعین سے کی جانے والی روایت کو ”سلسلۃُ الذّہب“ یعنی سونے کی زنجیر کہتے ہیں۔(مرقات المفاتیح، 10/657، تحت الحدیث:6287)

آل و اصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ میں فقط ادنیٰ گدا اصحاب و اہل بیت کا

عِلْمی وجاہت

حضرتِ عبدُاللہ بن عطاء رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کے علاوہ عُلَما میں سے ایسا کوئی نہیں دیکھا جس کے پاس عُلَما کا علم بھی کم پڑ جائے، میں نے حَکَم بن عُیَیْنَہ کو اُن کی خدمت میں اس طرح بیٹھے دیکھا گویا طالِبِ علم ہو۔

(حلیۃ الاولیاء، 3/217، حدیث:3757)

جِنّات مسائل کے حل کے لئے حاضر ہوتے

ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نے حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملاقات کی اجازت مانگی تو لوگوں نے کہا: جلدی سے کام نہ لو کیونکہ اِن کے ہاں اور بھی بہت سے آدمی بیٹھے ہوئے ہیں اورآپ ابھی باہر تشریف نہیں لائے ہیں، اتنے میں 12 آدمی تنگ قَبائیں اور ہاتھ پاؤں میں دستانے موزے پہنے ہوئے باہر آئے۔ انہوں نے ”السلام علیکم“ کہا اور چلے گئے۔ جب میں حضرت امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوا تو پوچھا: حضرت! یہ کون لوگ تھے جو ابھی آپ کے پاس سے اٹھ کر گئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ تمہارے بھائی جِنّات تھے۔ میں نے حیران ہو کر عرض کیا: کیا آپ انہیں دیکھ لیتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! جس طرح تم مجھ سے حلال و حرام کے بارے میں مسائل پوچھتے ہو اس طرح یہ بھی آکر مجھ سے مسائل سیکھتے ہیں۔(شواہد النبوۃ، ص239)

شجرہ بزبانِ عربی

میرے آقا اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک طویل عربی شجرہ طریقت بصیغۂ درود تحریر فرمایا ہے اُس میں حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذکرِ خیر ان الفاظ سے کرتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّنِ الْبَاقِرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا

ترجمہ: اے اللہ پاک تُو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر اور سردار و مولا محمد بن علی امام باقر رضی اللہ عنہما پر درود و سلام بھیج اور ان پر برکت نازل فرما۔

(تاریخ و شرح شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ، ص108)

اِسی طرح اپنے ایک فارسی شجرے میں حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ سے ان اشعار کی صورت میں اِستِغاثہ (یعنی فریاد) کرتے ہیں:

باقرا یا عالمِ سادات یا بحرَالعُلوم　　　از علومِ خود بدفعِ جہل ما اِمداد کُن

یعنی اے امام باقر! آپ ساداتِ کِرام کے بہت بڑے عالم اور عُلوم کا سمندر ہیں۔ اللہ کریم کی طرف سے عطا کیے گئے ان علوم سے میری جہالت دور فرما کر میری مدد کیجئے۔

(تاریخ و شرح شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ، ص128)

عبادات و مُناجات

حضرتِ امام باقر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والدِ محترم کی طرح بڑے عابد و زاہد اور ہر وقت عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ آپ کے شہزادے حضرتِ امام جعفرِ صادق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے والدِ محترم آدھی رات کے وقت بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے: "اے

www.dawateislami.net

اللہ پاک !تُو نے مجھے حکم دیا لیکن میں نے بجا آوری نہ کی، مجھے منع فرمایا لیکن میں باز نہ آیا، تیرا یہ بندہ تیری بارگاہ میں حاضر ہے اور اس کے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔“ (حلیۃ الاولیاء، 3/217، حدیث: 3760) اے خدا! رات آگئی اور دنیاوی بادشاہوں کی حکومت ختم ہوگئی، آسمان پر ستارے نکل آئے اور لوگ سو گئے۔ اے پاک پروردگار! تُو زندہ، ہمیشہ رہنے والا اور دیکھنے والا ہے، تیری ذات پاک ہے تُو نیند اور اُونگھ سے پاک ہے تیری ذات کسی مانگنے والے کو خالی نہیں لوٹاتی۔ (تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص82)

پئے حُسین و حَسَن فاطمہ علی حیدر ہمارے بگڑے ہوئے کام دے بنا یارب

عاداتِ مبارکہ

حضرتِ خالد بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ محمد بن علی باقر رحمۃُ اللہِ علیہ جب مسکراتے تو بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے: ”اے اللہ پاک! مجھ سے ناراض نہ ہونا۔“ (صفۃ الصفوہ، 2/78) حضرتِ عبدُ اللہ بن یحییٰ رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرتِ امام ابو جعفر محمد بن علی باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کو زرد رنگ کا تہبند باندھے دیکھا، آپ فرض نمازوں کے علاوہ دن رات میں 50 رکعتیں ادا فرماتے تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی مبارک انگوٹھی پر لکھا ہوا تھا: اَلْقُوَّۃُ لِلّٰہِ جَمِیْعًا یعنی سارا زور خدا کو ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 3/217، حدیث: 3758۔ 3/213، حدیث: 3737)

مولیٰ علی کے نزدیک پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدیق

امام جعفرِ صادق رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے والدِ محترم حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ بیعت ہو جانے کے بعد سات دن تک لوگوں کو (عاجزی کے طور پر) بیعت توڑنے کا کہتے رہے۔ ساتویں دن حضرت علیؓ

www.dawateislami.net

المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہُ عنہ تشریف لائے اور عرض کیا: ”نہ ہم آپ سے کی گئی بیعت توڑیں گے اور نہ ہی ایسا مطالبہ کریں گے، اگر ہم آپ کو اہل نہ سمجھتے تو کبھی بیعت نہ کرتے۔“ (الریاض النضرۃ، 1/252)

ہوئے فاروق و عثمان و علی جب داخلِ بیعت بَنا فخرِ سَلاسِل سلسلہ صدیقِ اکبر کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

حضرتِ ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروقِ اعظم کے بارے میں

حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہرا رضی اللہُ عنہا کی ساری آل کا اِس بات پر اِجماع واتفاق ہے کہ حضرتِ ابو بکر و عمر رضی اللہُ عنہما کے حق میں وہ بات کہیں جو سب سے بہتر ہو۔ (ظاہر ہے کہ سب سے بہتر بات اُسی کے حق میں کہی جائے گی جو سب سے بہتر ہو۔) (الصواعق المحرقہ، ص52)

جو آپ کو صدیق نہ کہے...؟

حضرت عُروہ بن عبدُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے کہ میں حضرتِ امام باقر ابو جعفر محمد بن علی بن حسین رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا: تلوار کو سجانے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اِس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ خود حضرت ابو بکر صدیق رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی اپنی تلوار کو آراستہ کیا۔ میں نے عرض کیا: ”آپ نے اُنہیں صدیق کہا؟“ یہ سننا تھا کہ حضرت امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ جلال فرماتے ہوئے اُٹھ کھڑے ہوئے اور قبلے کی طرف منہ کرکے ارشاد فرمایا: ”ہاں! وہ صدیق ہیں، ہاں! وہ صدیق ہیں، ہاں! وہ صدیق ہیں۔ اور جو انہیں صدیق نہ کہے تو اللہ پاک اُس کی بات کو دنیا و آخرت میں سچا نہیں فرماتا۔ (فضائل الصحابۃ، 1/419، الرقم:655)

www.dawateislami.net

عمر سے بھی وہ افضل ہیں وہ عثماں سے بھی ہیں اعلیٰ
یقیناً پیشوائے مُرتَضٰی صدّیقِ اکبر ہیں

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ على مُحَمَّد

صحابۂ کرام کے بارے میں درسِ محبت

حضرتِ عبدُ الملک بن ابو سُلیمان رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ سے اِس آیتِ مبارکہ

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

(پ6، المائدہ:55)

ترجمۂ کنز الایمان: تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔

کی تفسیر پوچھی تو فرمایا: ”اس آیت کے مِصداق صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان ہیں۔“ میں نے عرض کی: لوگ کہتے ہیں کہ اِس آیت کے مِصداق مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ ہیں۔ فرمایا: ”وہ بھی صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان ہی میں سے ہیں۔“ (تاریخ ابن عساکر، 54/289)

اہلِ بیت سے محبّت کے جھوٹے دعویدار

امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ نے جابر جُعفی سے فرمایا: اے جابر! مجھے خبر ملی ہے کہ عراق میں کچھ لوگ ہیں جو ہم (یعنی اہلِ بیت) سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن امیرُ المؤمنین حضرتِ ابو بکر صدیق اور امیرُ المؤمنین حضرتِ عُمَر فارُوقِ اعظم رضی اللہُ عنہما کی شان میں نہ کہنے والی باتیں کرتے اور یہ کہتے ہیں کہ میں نے اُنہیں اِس کا حکم دیا ہے، انہیں پہنچا دو کہ میں بارگاہِ

www.dawateislami.net

الٰہی میں ان سے براءت کا اظہار کرتا ہوں۔ اگر میں شیخینِ کریمَیْن (یعنی حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہما) کے لئے بلند درجات ورحمت کی دعا نہ کروں تو مجھے میرے نانا جان صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی شفاعت نصیب نہ ہو۔ ان حضرات سے اللہ پاک کے دشمن ہی غافل وبیزار ہیں۔ (البدایہ والنہایہ،6/457)

شیخینِ کریمَیْن سے جُدا اہلِ بیت سے جُدا ہے

ایک اور موقع پر آپ نے جابر جُعفی سے فرمایا: کوفے والوں تک یہ بات پہنچا دینا کہ جس نے شیخینِ کریمین (یعنی حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہما) کی شان میں گستاخی کی میں اُس سے بری الذِّمّہ اور شیخَیْنِ کریمین (یعنی حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق اعظم رضی اللہُ عنہما) سے راضی ہوں۔ جو شخص حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق اعظم رضی اللہُ عنہما کی فضیلت نہیں جانتا وہ سنت (یعنی حدیث) سے ناواقف ہے۔

(حلیۃ الاولیاء،3/217، حدیث:3753-3754)

اس اِمامت سے کُھلا تم ہو اِمامِ اَکبر   تھی یہ ہی رَمزِ نبی کہتے ہیں حیدر صدیق

اللہ پاک کی تعریف کے جامع کلمات

حضرتِ امام جعفرِ صادق رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والدِ محترم حضرتِ محمد بن علی باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کا خچر گم ہو گیا، آپ نے فرمایا: ”اگر اللہ پاک اُسے لوٹا دے تو میں اس کی ایسی حمد (یعنی تعریف) بیان کروں گا جس سے وہ راضی ہو جائے گا۔“ تھوڑی ہی دیر بعد اللہ پاک نے اُسے زِین ولگام سمیت لوٹا دیا، آپ اس پر سوار ہوئے جب درست ہو کر بیٹھ گئے تو کپڑے سمیٹ کر آسمان کی طرف سر اٹھایا اور ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہا، اس کے علاوہ کچھ نہ کہا۔ جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: ”کیا

میں نے کچھ چھوڑ دیا یا کچھ باقی رکھا؟ میں نے تو تمام تعریفیں اللہ پاک ہی کے لئے کر دی ہیں۔“ (موسوعہ ابن ابی الدنیا، 1/497، حدیث:105)

اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بُری موت سے بچنے کا نسخہ

امام اَوزاعی رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مدینۂ پاک میں امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اللہ پاک کے فرمان:

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ (پ13، الرعد:39)

ترجَمۂ کنز الایمان: اللہ جو چاہے مٹاتا اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔

کی تفسیر کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہاں! مجھے میرے والدِ محترم نے اپنے جدِّ اَمجد امیرُ المؤمنین حضرتِ مولا علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے اِس آیت کے بارے میں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اے علی! میں اس آیت کے ساتھ تمہیں خوشخبری دیتا ہوں اور تم وہ خوشخبری میرے بعد میری امت کو سنانا کہ درست طریقے سے صدقہ دینا، بھلائی کرنا، والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنا اور صلہ رحمی کرنا یہ بد بختی کو نیک بختی سے بدلتا، عمر میں اضافہ کرتا اور بُری موت سے بچاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 6/156، حدیث:8140)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! والدین سے اچھا سُلوک کرنا بالخصوص جب اُنہیں

ہماری خدمت کی ضرورت ہو یا وہ بڑھاپے کو پہنچ چکے ہوں ایسے میں ہر طرح سے اُن کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار رہنا بڑی ہی سعادت کی بات ہے، تمام عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت کو چاہئے کہ اپنے ذِی رِحم رشتے داروں کے ساتھ بھی حُسن سلوک کریں اگر وہ ہم سے کسی ناراضی کے سبب رشتے داری توڑیں تو تب بھی ہم رشتہ جوڑنے ہی کی کوشش کریں کیونکہ اگر کوئی آپ سے اچھا سُلوک کرے اور آپ بھی اُس سے اچھا سلوک کریں تو یہ اَدلہ بَدلہ ہو گیا کمال تو تب ہے کہ جب کوئی ہم سے اچھا سلوک نہ کرے اور ہم اُس سے بھلائی اور خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ حدیثِ پاک میں ہے جو تم سے توڑے تم اُس سے جوڑو۔ جو تمہیں محروم کرے تم اُس کو عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے تم اُسے معاف کرو۔ (معجم اوسط،4/160، حدیث:5567)

امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سب سے زیادہ جلد حصولِ ثواب کا باعث بننے والا عمل صلہ رحمی ہے اور سب سے زیادہ جلد سزا کا سبب بننے والا عمل بغاوت و سرکشی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء،3/219، رقم:3768) رشتے داروں سے بلا اجازتِ شرعی تعلق توڑنے والے کی نحوست تو دیکھئے! حضرتِ امام زینُ العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے شہزادے امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کو رشتہ توڑنے والے کی صحبت سے بھی بچنے کی نصیحت فرمائی جیسا کہ

شہزادے کی اپنے شہزادے کو نصیحتیں

حضرتِ محمد بن علی باقر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے والدِ محترم حضرتِ اِمام زینُ العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ”پانچ قسم کے لوگوں کی نہ تو صحبت اختیار کرنا، نہ ان سے گفتگو کرنا اور نہ ہی سفر میں ان کی رَفاقَت (یعنی ساتھ) اختیار کرنا۔“ میں نے عرض کی: میں آپ پر قربان! وہ کون ہیں؟ فرمایا: ”فاسق کی صحبت اختیار نہ کرنا کیونکہ وہ

www.dawateislami.net

تجھے ایک یا ایک سے کم لُقمے کے بدلے میں بیچ دے گا۔“ میں نے عرض کی: ”لُقمے سے کم“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ”لُقمے کا لالچ کرے گا لیکن اسے حاصل نہیں کر سکے گا۔“ میں نے عرض کی: دوسرا شخص؟ فرمایا: ”بَخیل (یعنی کنجوس) کی صحبت میں نہ بیٹھنا کیونکہ وہ ایسے وقت میں تجھ سے مال روک لے گا جب تجھے اس کی سخت ضرورت ہوگی۔“ میں نے عرض کی: تیسرا کون ہے؟ فرمایا: ”جھوٹے کی صحبت میں نہ بیٹھنا کیونکہ وہ سَراب کی طرح ہے جو تجھ سے قریب کو دور اور دور کو قریب کر دے گا۔“ میں نے عرض کی: چوتھا شخص؟ فرمایا: ”بے وقوف کی صحبت اختیار کرنے سے بچنا کیونکہ وہ تجھے فائدہ پہنچانے کی کوشش میں نقصان پہنچادے گا۔“ میں نے عرض کی: پانچواں شخص کون ہے؟ فرمایا: ”رشتہ داروں سے قطع تعلُّق کرنے والے کی صحبت میں بیٹھنے سے بچنا کیونکہ میں نے کتابُ اللہ میں تین مقامات پر اسے مَلْعون (یعنی اللہ پاک کی رحمت سے دور) پایا ہے۔“ (حلیۃ الاولیاء، 3/215، حدیث: 3745) امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: ”اے بیٹے! سستی اور تنگ دلی سے بچنا کیونکہ یہ ہر بُرائی کی چابی ہیں کہ اگر سستی کا شکار ہوگے تو حق ادا نہیں کر پاؤ گے اور اگر تنگ دلی کا شکار ہوگے تو حق پر صبر نہیں کر سکو گے۔“ (صفۃ الصفوہ، 2/78)

صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان کی زیارت

آپ رحمۃُ اللہِ علیہ مدینۂ پاک کے عظیم الشان تابعی اور بہت بڑے فقہا و محدثین میں سے ہیں۔ آپ نے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان میں سے خادمُ النبی حضرتِ انس، حضرتِ جابر اور حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہم سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور اِن حضرات سے احادیثِ مبارکہ بھی روایت کیں۔

www.dawateislami.net

اہلِ بیتِ پاک کے غلام کے لئے خوشخبری

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! اللہ والے بے زبان جانوروں کی بولیاں بھی سمجھ لیتے ہیں بلکہ اُن کی فریاد پر اُن کی مدد بھی فرماتے ہیں جیسا کہ ایک شخص کا بیان ہے: میں امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ مکے اور مدینے کی درمیانی وادی میں سفر کر رہا تھا، اُس وقت آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ایک خچر پر سوار تھے اور میں ایک گدھے پر سوار تھا۔ اچانک میں نے دیکھا کہ کوئی شخص پہاڑ سے اُتر کر ان کے قریب آیا اور وہ آپ کے خچر کی نگرانی کرتا رہا اور ایک بھیڑیا اپنے ہاتھوں کو خچر کی زِین کے آگے رکھ کر دیر تک امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ سے گفتگو کرتا رہا۔ پھر آپ نے اُس بھیڑیے سے فرمایا: ”اب تم واپس چلے جاؤ، جو تم چاہتے تھے میں نے اُس طرح کر دیا ہے۔“ بھیڑیا یہ سُن کر واپس ہولیا۔ پھر آپ نے اپنے ساتھی سے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو! اِس بھیڑیے نے مجھ سے کیا کہا؟ اُس نے عرض کیا: اللہ پاک، اس کا رسول اور اُس کے بیٹے (یعنی آپ) ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: بھیڑیا فریاد کر رہا تھا: میرا بچہ پیدا ہونے والا ہے اس حوالے سے دعا کر دیں اور اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کریں کہ وہ میری نسل سے کسی کو بھی آپ سے محبت کرنے والے پر مسلط نہ کرے۔ چنانچہ آپ نے اُس کی درخواست بارگاہِ الٰہی میں پیش کر دی۔ (شواہد النبوۃ، ص239)

صَحابہ کا گدا ہوں اور اہلِ بیت کا خادِم یہ سب ہے آپ ہی کی تو عنایت یارسولَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

رزق کا سوال

ایک مرتبہ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ نے چڑیوں کی چہچہاہٹ سنی تو پاس موجود ایک شخص سے فرمایا: جانتے ہو یہ کیا کہہ رہی ہیں؟ اُس نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا: ”یہ میرے رب

کی پاکی بیان کرتے ہوئے آج کے رِزق کا سوال کر رہی ہیں۔“

(حلیۃ الاولیاء، 3/219، حدیث:3766)

امام باقر سے امامِ اَعظم کی ملاقات

فقہ حَنَفی کے بہت بڑے عالِمِ دین، حضرت امام ابویوسف رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے استاذ حنفیوں کے امام، امامِ اعظم ابوحنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کیا: کیا آپ کی امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملاقات ہوئی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جی! میں نے اُن سے ملاقات کی ہے اور میں نے اُن سے ایک مسئلہ معلوم کیا تو آپ نے اُس کا بڑا شاندار جواب عطا فرمایا جو میں نے اِن سے پہلے کسی سے نہیں سنا۔ (تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص81)

شہزادۂ عالی وقار کی گستاخی کا انجام

ایک مرتبہ بادشاہ نے حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کو مَعاذَاللہ شہید کرنے کے ارادے سے اپنے پاس بُلوایا۔ جیسے ہی آپ بادشاہ کے پاس تشریف لائے تو بادشاہ معافی مانگنے لگا اور کچھ تحائف پیش کرکے بڑے ادب واحترام سے رخصت کرنے لگا۔ آپ کے تشریف لے جانے کے بعد لوگوں نے بادشاہ سے کہا: تو نے انہیں شہید کرنے کے ارادے سے نہیں بلوایا تھا؟ بادشاہ نے کہا: امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ جب میرے قریب تشریف لائے تو میں نے دو بڑے غضبناک شیروں کو دیکھا جو اُن کے دائیں بائیں کھڑے مجھ سے کہہ رہے تھے اگر تم نے ذرّہ برابر گستاخی کی تو ہم تمہیں چیر پھاڑ کر رکھ دیں گے۔

(تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص83)

فرامینِ امام باقر

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کے اِرشادات ہمارے لئے

مَشعلِ راہ یعنی زندگی گزارنے کے بہترین نسخے ہوتے ہیں ان پر عمل کر کے ہم اپنی دنیا وآخرت کو بہتر بنا سکتے ہیں نیز ان کے مختصر فرامین میں علم وحکمت کے انمول خزانے ہوتے ہیں۔ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کے کچھ فرامین ملاحظہ کیجئے:

❀ گھٹیا لوگوں کا سلام بُری گفتگو ہے۔ (یعنی بُرے لوگ اپنی بات بُری گفتگو سے شروع کرتے ہیں۔) (صفۃ الصفوہ، 2/77)

❀ ہر چیز کے لئے کوئی نہ کوئی آفت ہوتی ہے اور علم کی آفت بھولنا ہے۔
(البدایہ والنہایہ، 6/456)

❀ وہ عالِم جس کے علم سے فائدہ حاصل کیا جائے ہزار عابدوں سے افضل ہے۔
(حلیۃ الاولیاء، 3/214، رقم:3740)

❀ اللہ پاک کی قسم! ایک عالِم کی موت شیطان لعین کو 70 عابدوں (یعنی عبادت گزاروں) کی موت سے زیادہ پسند ہے۔ (صفۃ الصفوہ، 2/77)

❀ ”تین اعمال سب سے زیادہ مشکل ہیں: ﴿1﴾ ہر حال میں اللہ پاک کا ذکر کرتے رہنا ﴿2﴾ اپنے آپ سے انصاف کرنا اور ﴿3﴾ ضرورت مند مسلمان بھائی سے مالی تعاوُن کرنا۔“
(تفسیر در منثور، پ9، الانفال، تحت الآیۃ:45، 4/75)

❀ لڑائی جھگڑے سے بچنا کیونکہ یہ دلوں کو بگاڑتا اور نِفاق پیدا کرتا ہے۔
(حلیۃ الاولیاء، 3/215، رقم:3749)

❀ ”اللہ پاک کی آیات میں خواہ مخواہ بحث ومُباحَثہ کرنے والے لوگ ہی جھگڑالو ہیں۔
(حلیۃ الاولیاء، 3/216، رقم:3750)

❀ حضرتِ ثابت رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ محمد بن علی باقر رحمۃُ اللہِ علیہ اس فرمانِ باری تعالیٰ:

www.dawateislami.net

اُولٰٓىٕكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا (پ19،الفرقان:75)

ترجَمۂ کنز الایمان :ان کو جنت کا سب سے اونچا بالا خانہ انعام ملے گا بدلہ ان کے صبر کا۔

کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:(یہ انعام انہیں) دنیا میں فقر و فاقہ پر صبر کرنے کی وجہ سے ملے گا۔(تفسیر در منثور، پ19،الفرقان، تحت الآیۃ:75، 6/285)

❀ ”میرا ایک بھائی ہے جو میرے نزدیک بڑی عزت و عظمت رکھتا ہے اور میرے نزدیک اس کی عظمت کی وجہ اس کی نظر میں دنیا کا حقیر ہونا ہے۔“(صفۃ الصفوہ،2/78)

❀ ”جسے حُسنِ خُلق اور نرمی عطا کی گئی اسے تمام بھلائی و راحت دی گئی اور دنیا و آخرت میں اس کا حال بہتر ہو گا اور جو حُسنِ خُلق و بھلائی سے محروم رہا تو یہ ہر بُرائی و مصیبت کا راستہ ہے مگر وہ جسے اللہ اس سے محفوظ رکھے۔“(حلیۃ الاولیاء،3/218، رقم:3762)

❀ عبید اللہ بن ولید کا بیان ہے کہ حضرتِ محمد بن علی باقر رحمۃُ اللہِ علیہ نے ہم سے فرمایا:”کیا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اپنی خواہش کے مطابق کچھ لے سکتا ہے؟“ ہم نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا:”پھر تمہارے درمیان وہ بھائی چارہ نہیں جیسا تم گمان کرتے ہو۔“(حلیۃ الاولیاء،3/218، رقم:3763)

❀ ”تمہارے بھائی کے دل میں تمہاری کتنی محبت ہے اس کا اندازہ تم اس بات سے لگاؤ کہ اپنے بھائی کی تمہارے دل میں کتنی محبت ہے۔“(صفۃ الصفوہ،2/79)

❀ جابر جُعفی سے فرمایا:”اے جابر! دنیا کو اُس مقام کی طرح سمجھ، جہاں تو کچھ دیر کے لئے ٹھہرا پھر کُوچ کر گیا یا اُس مال کی طرح سمجھ جسے تو نے خواب میں پایا لیکن جب آنکھ کھلی تو تیرے ہاتھ میں کچھ نہ تھا۔ دنیا عقل مندوں اور معرفتِ الٰہی رکھنے والوں کے لئے سائے

کی مانند ہے۔ پس تو اللہ پاک سے اپنے دین و عقل کی حفاظت کا سوال کر۔“

(حلیۃ الاولیاء، 3/218، رقم:3765)

❀ اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہم اللہ پاک کی عبادت کرتے ہیں اگر کوئی چیز ہماری پسند کے خلاف واقع ہو تو اللہ پاک کی پسندیدہ چیزوں میں ہم اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔

(شعب الایمان، 7/244، حدیث:10171)

❀ ”اللہ پاک کو سب سے زیادہ محبوب اس سے سوال کرنا اور مانگنا ہے اور قضا کو دعا ہی سے ٹالا جاسکتا ہے۔ سب سے زیادہ جلد حصولِ ثواب کا باعث بننے والا عمل صلہ رِحمی ہے اور سب سے زیادہ جلد سزا کا سبب بننے والا عمل بغاوت و سرکشی ہے۔ آدمی کے عیب دار ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ لوگوں میں اس عیب کو دیکھے جسے خود میں دیکھنے سے اندھا ہو اور لوگوں کو اس چیز کا حکم دے جسے خود سے دور نہیں کرسکتا اور اپنے ہم نشینوں کو بلاوجہ تکلیف پہنچائے۔“(البدایہ والنہایہ، 6/457)

انتقال شریف

حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال شریف 7 ذوالحجۃ الحرام 114 یا 117 ہجری کو ہوا۔ (شرح شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص 54 تا 56) دنیا کے سب سے افضل قبرستان جنت البقیع میں حضرتِ عباس رضی اللہُ عنہ کے مزار شریف کے قریب آپ کی تدفین ہوئی۔ (جامع کرامات الاولیا، 1/164) آپ کی وصیت کے مطابق آپ کو آپ کے نماز والے لباس میں کفن دیا گیا۔ اللہ کریم ہمیں سچا غلامِ صحابہ واہلِ بیت بنائے اور ان کی غلامی میں جینا مرنا نصیب فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النّبیّین صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

اگلے ہفتے کا رسالہ

978-969-722-367-1
01082349

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net